## سوال

کیا ہم تحیۃ الوضوء کی دو رکعت سے زیادہ نماز بھی ادا کر سکتے ہیں، جیسا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت فرمایا تھا کہ : "اے بلال (رضی اللہ تعالی عنہ) مجھے بتاؤ کہ تم نے اسلام میں بہترین کونسا عمل کیا ہے، کیونکہ میں نے اپنے آگے جنت میں تیرے پاؤں کی آہٹ سنی ہیں؟ تو انہوں نے عرض کیا: میں نے تو ایسا کوئی عمل نہیں کیا صرف اتنا ہے کہ میں دن یا رات میں جب بھی وضوء کرتا ہوں تو جتنی نماز میرے مقدر میں لکھی ہوتی ہے میں اس وضوء کی نماز ضرور ادا کرتا ہوں" متفق علیہ ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

بلال رضی اللہ تعالی عنہ کی مذکورہ حدیث کے مطابق تو وضوء کی سنتیں دو رکعت ہی ہیں، لیکن نہی کے اوقات کے علاوہ مسلمان شخص کےلیے دو رکعت سے زیادہ نوافل ادا کرنا جائز ہیں

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (278/7)

5253